No. 9759/101/81.

1981 / 4 / 27ء

مولانا المحترم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اھلیہ محترمہ کے سانحہ ارتحال کے بعد امید ھےکہ آپ کے معمولات بحال ھوگئے ھونگے۔ آج کل مجھے شدت سے یہ احساس ھورھا ھے کہ عمر عزیز یوں ھی ضائع ھوئی ۔ قرآن مجید کی تعلیم بس اسی قدر حاصل کرسکا جو مدرسہ کی کی درسیات میں ھوسکی ۔ آپ نے قرآن سے متعلق اپنا علم اور حاصل مطالعہ اپنی تفسیر میں قلمبند کردیا ھے مگر لائیو پروگرام کی بات ھی اور ھوتی ھے۔ کیا حلقہ کی طرف سے مستقبل میں کسی ایسے پروگرام کی تجویز ھے جس میں سبقاً سبقاً باقاعدہ آپ کا درس ھو۔ اگر اس طرح کا کوئی پروگرام ھو تو میں چھ ماہ ایک سال کی چھٹی لیکر لاھور آجاؤں اور آپ کے درس سے استفادہ کروں ۔ میرے بچے ان دنوں لاھور میں ھیں اس لئے قیام وطعام کا مسئلہ نہیں ھوگا ۔

مولانا فراھی کے متعلق آپ نے مجموعہ تفاسیر فراھی کے دیباچے میں ایک جگہ لکھا ھے کہ سرسید کی تفسیر کے عربی ترجمہ کے لئے ان سے کہا گیا تو انھوں نے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ " میں اس اشاعت معصیت میں کوئی حصہ نہیں لینا چاھتا " ۔ اس روایت کا ماخذ کیا ھے۔ مولانا نے یہ بات خود کسی موقع پر کہی یا آپ نے کسی اور سے سنی ؟ علی گڑھ کے حلقے اس روایت کو قبول نہیں کرتے ۔ میں اپنی کتاب میں آپ کے حوالہ سے اس کا ذکر کروں گا ۔ اگر یاد کرکے یہ بتا سکیں کہ اس روایت کی سند کیا ھے تو بات کو مدلل لکھنے میں آسانی ھوگی ۔

آپ نے گزشتہ ملاقات میں رجم کے سلسلے میں مولانا فراھی کے ایک نوٹ کا ذکر فرمایا تھا جس کے الفاظ کچھ یوں تھے " کان رجم ماعز نکالا تحت آیۃ المائدۃ " ۔ الفاظ اگر غلط ھوں تو درست کردیجئے گا ۔ آج کل دینی حلقوں میں رجم کی بحث چھڑی ھوئی ھے ۔ " آیۃ المائدۃ " سے کیا مراد ھے ؟ ۔ میرا خیال تھا کہ سورہ مائدہ کی کسی آیت سے استشہاد ھوگا مگر تلاش کے باوجود میں اس آیت کو متعین نہیں کرسکا ۔ از راہ کرم آپ رھنمائی فرمائیں ۔

P.T.O

پچھلے سفر میں میں وہ خط لاہور لے گیا تھا کہ آپ کو دکھاؤں گا جس کے متعلق میں نے لکھا تھا کہ وہ آپ کا ہے اور مولانا فراہی کے نام ہے۔ لاہور جاکر ماتم کی خبر ملی تو میں نے دکھانا مناسب نہ سمجھا ۔

میں سوچ رہا ہوں کہ مئی جون تک انڈیا چلا جاؤں ۔ مولوی بدرالدین صاحب نے دائرے کے لئے تدبر قرآن کی فرمائش کی ہے۔ چھٹی ساتویں اور آٹھویں جلد دائرے میں نہیں ہے۔ اگر دائرے کے حصے کی کاپیاں آپ نے رکھوائی ہوں تو میں خود لیتا جاؤں گا یا کسی جانے والے کے ہمراہ بھیج دوں گا ۔ انھوں نے آپ کو بہت بہت سلام لکھا ہے۔ ان کا یہ خط 5 مارچ 81ء کا ہے۔ آپ کو زحمت نہ ہوتی ہو تو اپنے ہاتھ سے خط لکھ کر نوازیں ۔ دوسروں کے ہاتھ سے لکھے ہوئے خط میں اجنبیت محسوس ہوتی ہے ۔

والسلام

( شرف الدین اصلاحی )

ایڈیٹر فکرونظر

بخدمت جناب امین احسن اصلاحی صاحب
معرفت فاران پبلیکیشن ،
222 فیروز پور روڈ ،
اچھرہ ۔ لاہور ۔

---